34652 ـ عبادت كے ليے شادى نہ كرنا

سوال

كيا ايسى عورت پر شادى كرنا واجب ہے جو سارى زندگى اپنے آپ كو فحاشى اورغلط كاموں سے بچانے كى استطاعت ركھتى ہو اسے دينى رغبت ہے كہ وہ ازواجى زندگى كے مشاغل سے ہٹ كرعبادت ميں مشغول رہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اللہ عزوجل نے نكاح كا حكم ديتے ہوئے فرمايا ہے :

اورتم اپنے ميں سے بے نكاح صالح اورنيک مرد وعوت كا نكاح كردو اگر وہ فقير ہيں تو اللہ تعالى اپنے فضل سے انہيں غنى كردے گا ۔

اورنبى مكرم صلى اللہ عليہ وسلم نے بھى نكاح كرنے كا حكم ديا ہے ۔

عبداللہ بن مسعود رضي اللہ تعالى عنہما بيان كرتے ہيں كہ رسول اكرم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا :

(اے نوجوانوں كى جماعت تم ميں سے جوبھى نكاح كى استطاعت ركھتا ہے وہ شادى كرے ، كيونكہ يہ اس كے آنكھوں كو نيچا كرنے كا باعث اورشرمگاہ كو بچانے كا باعث ہے اورجس ميں نكاح كى طاقت نہيں وہ روزے ركھے كيونكہ وہ اس سے ڈھال بنيں گے) صحيح بخارى حديث نمبر (5065) صحيح مسلم حديث نمبر (1400) ۔

اوران تين صحابہ كرام رضي اللہ تعالى عنہم كے قصہ ميں بھى ہے جو نبى صلى اللہ عليہ وسلم كى عبادت كے بارہ ميں پوچھنے كے ليے گھر آئے تو انہيں جب نبى صلى اللہ عليہ وسلم كى عبادت كے بارہ ميں بتايا گيا تو انہوں نے اپنى عبادت كو كم سمجھا ۔

اس قصہ ميں ہے كہ ايک صحابى كہنے لگا : ميں عورتوں سے عليحدگي اختيار كرتے ہوئے كبھى بھى شادى نہيں كرونگا ۔

نبى مكرم صلى اللہ عليہ وسلم نے اس اورباقى دونوں صحابيوں پر رد كرتے ہوئے كہا : كہ وہ توروزہ بھى ركھتے ہيں اورافطار بھى كرتے ہيں اورنماز پڑھتے ہيں اورسوتے بھى ہيں ، اورعورتوں سے شادى بھى كى ہے ۔

پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : توجوشخص بھی میری سنت اورطریقہ سے بے رغبتی کرتے ہوئے دور ہٹے گا وہ مجھ میں سے نہیں ۔

صحیح بخاری حدیث نمبر (5063) صحیح مسلم حدیث نمبر (1401)

تو اس قصہ مین اس بات کا اشارہ ملتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یھود ونصاری میں سے عورتوں اورمردوں کے فعل رھبانیت اورعورتوں سے علیحدگی سے بچنے کا حکم دیا ۔

تواس عورت کے لائق نہیں کہ وہ خاوند کے بغیر ہی زندگی بسر کرے .